إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

بیشک ہم نے آگاہ کر دیا ہے تم کو اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے، اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو آگے بھیجا اپنے ہاتھوں۔

النَّبَأ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ ﴿١﴾

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں؟

عَنِ ٱلنَّبَإِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢﴾

(کیا ہے) وہ بڑی خبر؟

ٱلَّذِى هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

جس میں وہ کئی طرف (اختلاف) ہو رہے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

یوں نہیں! اب جان لیں گے۔

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

پھر بھی یوں نہیں! اب جان لیں گے۔

أَلَمْ نَجْعَلِ ٱلْأَرْضَ مِهَـٰدًا ﴿٦﴾

(کیا) ہم نے نہیں بنائی زمین بچھونا؟

وَٱلْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

اور پہاڑ (اسکی) میخیں؟

وَخَلَقۡنَٰكُمۡ أَزۡوَٰجٗا ٨

اور تم کو بنایا جوڑے جوڑے،

وَجَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتٗا ٩

اور بنائی نیند تمہاری دفع ماندگی (باعث سکون)،

وَجَعَلۡنَا ٱلَّيۡلَ لِبَاسٗا ١٠

اور بنائی رات اوڑھنا (پردہ پوش)،

وَجَعَلۡنَا ٱلنَّهَارَ مَعَاشٗا ١١

اور بنایا دن روزگار کو۔

وَبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعٗا شِدَادٗا ١٢

پھر چنی تم سے اوپر سات چنائی (آسمان) مضبوط،

وَجَعَلۡنَا سِرَاجٗا وَهَّاجٗا ١٣

اور بنایا ایک چراغ چمکتا،

وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلۡمُعۡصِرَٰتِ مَآءٗ ثَجَّاجٗا ١٤

اور اتارا نچڑتی بدلیوں سے پانی کا ریلا (بارش)،

لِّنُخۡرِجَ بِهِۦ حَبّٗا وَنَبَاتٗا ١٥

(تا) کہ نکالیں اس سے اناج اور سبزہ،

وَجَنَّٰتٍ أَلۡفَافًا ١٦

اور باغ پتوں میں لپٹ رہے۔

إِنَّ يَوۡمَ ٱلۡفَصۡلِ كَانَ مِيقَٰتٗا ١٧

بیشک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہر رہا (مقرر)۔

يَوْمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

جس دن پھونکیں نرسنگا (بگل، صور)، پھر چلے آؤ جُٹ جُٹ (فوج در فوج)۔

وَفُتِحَتِ ٱلسَّمَآءُ فَكَانَتْ أَبْوَٰبًا ﴿١٩﴾

اور کھولا جائے آسمان، تو ہو جائیں دروازے۔

وَسُيِّرَتِ ٱلْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾

اور چلائے جائیں پہاڑ، تو ہو جائیں ریت۔

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾

بیشک دوزخ ہے تاک میں،

لِّلطَّٰغِينَ مَـَٔابًا ﴿٢٢﴾

شریروں کا ٹھکانا،

لَّٰبِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾

رہتے ہیں اس میں قرنوں (مدتوں)۔

لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

نہ چکھیں وہاں کچھ مزہ ٹھنڈک کا، اور نہ ملے کچھ پینا،

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ۔

جَزَآءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾

(یہ) بدلہ ہے پورا۔

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

وہ تھے توقع نہ رکھتے (کسی) حساب کی،

وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾

اور جھٹلائیں ہماری آیتیں مکرا (جھوٹ سمجھ) کر۔

وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَـٰهُ كِتَـٰبًا ﴿٢٩﴾

اور ہر چیز ہم نے گن رکھی لکھ کر۔

فَذُوقُوا۟ فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

اب چکھو کہ ہم بڑھاتے نہ جائیں گے تم پر مگر مار (عذاب)۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

بیشک ڈر والوں (متقیوں) کو مراد ملنی ہے۔

حَدَآئِقَ وَأَعْنَـٰبًا ﴿٣٢﴾

باغ ہیں اور انگور،

وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

اور نو جوان عورتیں ایک عمر سب کی،

وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

اور پیالہ چھلکتا،

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّٰبًا ﴿٣٥﴾

نہ سنیں گے وہاں بکنا (بیہودہ بات) اور نہ مکرانا (جھوٹ)۔

جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

بدلہ ہے، تیرے رب کا دیا حساب سے،

رَّبِّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ٱلرَّحْمَـٰنِ ۖ

جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے بڑی مہر (محبت) والا،

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ٣٧

(لیکن) قدرت نہیں کہ کوئی اس سے بات کرے۔

يَوْمَ يَقُومُ ٱلرُّوحُ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ

جس دن کھڑی ہو روح اور فرشتے قطار ہوکر۔ کوئی نہیں بولتا، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے،

وَقَالَ صَوَابًا ٣٨

اور بولا بات ٹھیک۔

ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ مَـَٔابًا ٣٩

وہ دن ہے تحقیق (برحق)، پھر جو کوئی چاہے، بنا رکھے اپنے رب کے پاس ٹھکانا۔

إِنَّآ أَنذَرْنَٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ ٱلْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

ہم نے خبر سنادی تم کو ایک آفت (عذاب) نزدیک کی، جس دن دیکھ لے گا آدمی جو آگے بھیجا اسکے ہاتھوں نے،

وَيَقُولُ ٱلْكَافِرُ يَٰلَيْتَنِى كُنتُ تُرَٰبًۢا ٤٠

اور کہے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com